سوال نمبر:۔ 302

منجانب:۔ محترمہ شہلا بانو صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی

جواب	سوال	نمبر شمار
جی نہیں	کیا وزیر صحت از راہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ ایوب میڈیکل کالج اور ایوب میڈیکل ٹیچنگ انسٹی ٹیوٹ کیلئے نئی ایم آر آئی مشین جس کی لاگت تقریباً 230 ملین روپے تھی (KPPRA خیبر پختونخواہ پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی) اور PPRA پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی) کے قائم کردہ قوانین پر عمل کیئے بغیر خریدی گئی؟	(الف)
جی نہیں	آیا یہ بھی درست ہے کہ پُرانی میشن کو 110 ملین روپے کی لاگت سے غیر مجاز مرمت کی گئی ہے اور لیتھوٹریسی مشین اور دیگر مہنگے آلات کی خریداری کا عمل مقررہ اصولوں پر عمل کئے بغیر خریدی گئیں؟	(ب)
اس سلسلے میں عرض ہے کہ 2020 میں کوئی ایم آر آئی مشین نہیں خریدی گئی البتہ پرانی ایم آر آئی مشین کو مینوفیکچر اپ گریڈیشن پالیسی کے مطابق 23 جون "2020 کو اپ گریڈ کیا گیا تھا۔ محکمہ صحت نے خیبر پختونخوا میں کورونا وبا کے پیش نظر 1 جون 2020 کو صوبے بھر میں ہیلتھ ایمرجنسی کا اعلان کیا تھا جسکی وجہ سے نہ کے پی پی آر اے اور نہ تو اشتہار کی ضرورت تھی پھر بھی کے پی پی آر اے کے قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے ایم آر آئی مشین کو اپ گریڈ کیا گیا۔ لیتھوٹرپسی مشین 2016 میں کے پی پی آر اے ایکٹ 2012 رولز 2014 کے عین مطابق خریدی گئی تھی۔	اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو نئی ایم آر آئی کی خریداری، پُرانے ایم آر آئی کی خریداری، پُرانے ایم آر آئی مشین کی مرمت اور لیتھوٹریسی مشین اور دیگر آلات کی خریداری کس قانون کے تحت کی گئی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	(ج)

Scanned with CamScanner